

99311 - گروی رکھے ہوئے مال کی زکاة

سوال

میں نے قرضہ لیا ، اور اس قرضے کے بدلے میں کچھ سونا گروی رکھا، تو کیا مجھے اس سونے کی زکاة دینی پڑے گی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر یہ سونا نصاب تک پہنچتا ہو، یا اسکے علاوہ آپکے پاس سونا ہے اگر اسے ملایا جائے تو مجموعی سونا نصاب تک پہنچ جاتا ہے تو اس پر سال گزرنے کے بعد زکاة واجب ہوتی ہے، اس سونے کا گروی ہونا وجوبِ زکاة کیلئے مانع نہیں ہے؛ کیونکہ آپ اُس کے مکمل مالک ہیں۔

نووی رحمہ اللہ " المجموع " (5/318) میں کہتے ہیں:

"اگر جانور یا کوئی ایسا مال گروی رکھے جس کی زکاة دی جاتی ہے، تو سال گزرنے پر ملکِ کامل کی وجہ سے زکاة واجب ہوگی" انتہی کچھ تبدیلی کے ساتھ۔

شیخ منصور البھوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: ایسے ہی زکاة واجب ہوتی ہے۔۔۔۔ گروی رکھی ہوئی شے میں بھی، راہن شخص یہ زکاة گروی رکھی ہوئی شے سے ادا کریگا، اگر مرتہن اسکی اجازت دے دے" انتہی

" کشاف القناع عن متن الإقناع " (2 / 175)

"راہن" مقروض کو کہتے ہیں، اور "مرتہن" قرض خواہ کو کہتے ہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا گروی رکھے ہوئے مال پر زکاة واجب ہوگی؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"اگر گروی رکھا ہوا مال ایسا مال ہے جس میں زکاة واجب ہوتی ہے تو اس میں سے زکاة دینا ضروری ہوگا، لیکن اُس میں سے راہن زکاة کی ادائیگی مرتہن کی رضا مندی سے ادا کریگا، اسکی مثال یوں ہے: ایک آدمی نے بکریاں

کسی کے پاس رہن رکھی، تو اس میں لازمی طور پر زکاة دینی ہوگی، کیونکہ رہن رکھنے سے زکاة ساقط نہیں ہوتی، لیکن مرتہن کی اجازت کے ساتھ ان بکریوں میں سے زکاة نکالے گا" انتہی

"مجموع فتاویٰ ابن عثیمین" (18 / 34)

چنانچہ اگر قرض خواہ نے رہن رکھی شےء میں سے زکاة ادا نہ کرنے دی تو پھر رہن اپنے پاس موجود مال سے زکاة ادا کریگا ، اور اگر اُسکے پاس زکاة ادا کرنے کیلئے کوئی مال نہیں، تو پھر جب رہن رکھی شےء واپس لے گا تو سابقہ تمام سالوں کو زکاة ادا کریگا۔

واللہ اعلم .